بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ كَمَا ٱسْتَخْلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِى ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِى لَا يُشْرِكُونَ بِى شَيْـًٔا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ﴾

ولایہ بنگلہ دیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

Ref: 1446 / 35

24 رمضان المبارک، 1446ھ

سوموار، 24 مارچ، 2025ء

<u>پریس ریلیز</u>

اقتدار کے بھوکے سیاستدان بھارت کو خوش کرنے کے لئے فسطائی عوامی لیگ کی بحالی چاہتے ہیں، مگر مخلص سیاسی جماعت حزب التحریر پر ہونے والے ظلم و ستم پر خاموش ہیں، جسے عوامی لیگ کی حکومت نے ناحق پابندی کا نشانہ بنایا تھا

﴿قَاتَلَهُمُ اللهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ﴾

"اللہ انہیں غارت کرے، وہ کہاں بہکے جاتے ہیں (المنافقون: 63:4)"

(ترجمہ)

"عوامی لیگ پر پابندی لگانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے"—عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر کے اس بیان نے عوام میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ کیونکہ گزشتہ 15 سال سے زائد عرصے میں عوامی لیگ کی حکومت نے عوام پر بے مثال ظلم ڈھائے، اپوزیشن جماعتوں کے اراکین کو اغوا، قتل اور عقوبت خانوں (آئینہ گھر) میں قید وبند کے ذریعے خاموش کر دیا گیا، ملک کی فوج کو بھارت کے تابع بنانے کے لئے پیل خانہ قتل عام کے ذریعے بھارتی سازش کو عملی جامہ پہنایا، اور کرپشن و منی لانڈرنگ کے ذریعے ملکی معیشت کو تباہ کر دیا۔ حتیٰ کہ معزول حسینہ واجد بھارت میں رہ کر عوامی لیگ کو ریاست مخالف سازشوں میں استعمال کر رہی ہے اور عوام کو دھمکیاں دے رہی ہے کہ وہ واپس آ کر انتقام لے گی۔ جبکہ لوگ ابھی تک معزول عوامی لیگ کی حکومت کے مظالم اور جبر کے صدمے سے سنبھل بھی نہ پائے تھے کہ یکم اکتوبر 2024 کو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) کے سیکرٹری جنرل مرزا فخر الاسلام عالمگیر نے نیوز ایجنسی UNB کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہا: "عوامی لیگ کو آئندہ قومی انتخابات میں حصہ لینے سے نہیں روکا جانا چاہیے اور نہ ہی اسے ایک فسطائی سیاسی جماعت کے طور پر کالعدم قرار دیا جانا چاہیے، کیونکہ دونوں اقدامات جمہوری عمل کو کمزور کریں گے"۔ اسی طرح، بنگلہ دیش میں جماعتِ اسلامی کے امیر نے یکم ستمبر 2024ء کو کمار کھالی، کشتیہ کے علاؤالدین نگر شلشاپالی پارک آڈیٹوریم میں صحافیوں کے سوال کے جواب میں کہا: "وہ (عوامی لیگ) اسی ملک کے ہی لوگ ہیں، ہر کسی کو سیاست کرنے کا حق حاصل ہے۔ جس طرح ہمارا سیاسی حق چھیننا غلط تھا، ہم بھی ان کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہتے"۔ جب عوام یہ سمجھتے ہیں کہ عوامی لیگ کوئی حقیقی سیاسی قوت نہیں رہی، بلکہ صرف امریکہ اور بھارت کے لئے غلامانہ سیاست کی وجہ سے اسے سہارا دیا جا رہا ہے، تو ایسی صورتحال میں عوامی لیگ کی بحالی کی حمایت کرنا ناقابل فہم ہے۔ جو لوگ گزشتہ 15 سالوں سے حسینہ واجد اور عوامی لیگ کے ظلم و ستم کا شکار رہے ہیں، اگر وہی لوگ اب عوامی لیگ کو دوبارہ سیاست میں بحال کرنا چاہتے ہیں، تو ملک ان کے ہاتھوں میں کیسے محفوظ رہ سکتا ہے؟

اے لوگو! آپ کو لازماً یہ معلوم ہونا چاہیے کہ گزشتہ 15 سالوں سے **حزب التحریر** عوامی لیگ کی حکومت کی کرپشن، ظلم، جبر اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے خلاف آواز بلند کرتی رہی ہے اور اس نے اپنی سیاسی جدوجہد میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا۔ باشعور عوام نے دیکھا کہ 2009ء میں پیل خانہ قتل عام میں حسینہ واجد اور بھارت کی سازش کے خلاف **حزب التحریر** بہادری سے ڈٹ کر کھڑی رہی، جس کے نتیجے میں سبکدوش ہونے والی حسینہ حکومت نے اس پر پابندی لگا دی تھی۔ حزب التحریر، بنگلہ دیش میں "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کے نام پر امریکہ کے استعماری منصوبوں اور اسلام کے خلاف جنگ کو بے نقاب کرتی رہی ہے۔ **حزب التحریر** نے ہمیشہ اسلامی حکمرانی، یعنی خلافت کے قیام کی تحریک کی قیادت کی، جو کہ اس سرزمین کے مسلمانوں کی خواہش ہے۔

اے لوگو! 15 سالہ سیاسی جدوجہد کے نتیجے میں ہونے والے ظالم حسینہ کے زوال کے بعد، آخر کس کے مفاد میں ہے کہ **حزب التحریر** کی آواز کو اب بھی دبایا جا رہا ہے؟ حالانکہ اس فسطائی سیاست کی بحالی پر تو کوئی بحث ہی نہ ہونی چاہئے تھی کیونکہ انہوں نے امریکہ اور بھارت کی غلامی کرنے کا عہد کر رکھا ہے، لیکن اس کے برعکس اس فسطائی سیاست کو دوبارہ بحال کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، جبکہ **حزب التحریر** پر لگائی گئی بے جا پابندی برقرار رکھی گئی ہے! کیا یہ عوام اور ملک کے ساتھ کھلی منافقت نہیں ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ آزادئ اظہار، آزادئ رائے، اور تکثیریت جیسے نام نہاد جمہوری اصول محض جھوٹا پروپیگنڈا اور فریب ہیں، جو جمہوریت کے دعویداروں کے کھوکھلے نعروں کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ﴾

"اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں" (المنافقون؛ 63:1)

اے لوگو! جمہوری سیاسی جماعتوں نے کفار استعماری طاقتوں امریکہ، برطانیہ اور خطے میں ان کے آلہ کار، بھارت کو اپنا سرپرست اور رفیق تسلیم کر لیا ہے، حالانکہ درحقیقت یہ استعماری طاقتیں ہی فسطائیت کے اصل معمار ہیں۔ جس طرح معزول حسینہ واجد کی حکومت نے ہماری فوج اور بی ڈی آر (BDR) کے درمیان تفریق پیدا کر کے بھارت کی سازش کو عملی جامہ پہنایا، اسی طرح اب امریکہ کے مفادات کی تکمیل کے لئے اس کے ایجنٹ ہماری فوج کے اندر پھوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم، سب کو تاریخ سے سبق سیکھنا چاہیے کہ استعمار اپنے ان ایجنٹوں کو محض ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرتا ہے تاکہ اپنے اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی مقاصد حاصل کر سکے، اور جب یہ ایجنٹ عوام سے کٹ جاتے ہیں، تو استعمار ان کا چہرہ بدل دیتا ہے۔ ہم انقلابی نوجوانوں کو خبردار کرنا چاہتے ہیں کہ سیاست کے لئے ان نام نہاد بین الاقوامی برادریوں پر انحصار کرنا خودکشی کے مترادف ہے، کیونکہ یہ استعماری طاقتیں اپنے مفادات کی خاطر آپ کو تنہا چھوڑ دینے اور کسی بھی فسطائی قوت کو دوبارہ اقتدار میں لانے میں ایک لمحہ بھی ضائع نہ کریں گی۔ اور اب تک آپ کو امریکی انٹیلیجنس ایجنسی کی ڈائریکٹر، تلسی گیبرڈ کے دورۂ بھارت سے فسطائی عوامی لیگ کی بحالی کا عندیہ مل چکا ہو گا۔ لہٰذا، آپ کو استعماری امریکہ کے پٹھو سپاہی نہیں بننا، بلکہ عوام کی طاقت پر بھروسہ کرتے ہوئے کسی بھی فسطائی قوت اور اس کے سرپرستوں کا مقابلہ کرنا ہو گا۔ "غلامی یا سیاسی جدوجہد؟ — سیاسی جدوجہد، سیاسی جدوجہد!" "سمجھوتہ یا جدوجہد؟ — جدوجہد، جدوجہد!" اور یہی وہ جذبہ ہے جو جولائی کی بغاوت کے دوران آپ نے بلند کیا تھا، اور اسی جذبے کو برقرار رکھنا ہو گا!

آخر میں، باشعور عوام، نوجوانوں، مخلص سیاستدانوں، دانشوروں اور فوجی افسران سے حزب التحریر کی کھلی اپیل یہ ہے کہ آپ کو کسی بھی فسطائی قوت کی سیاسی بحالی کے خلاف آواز بلند کرنی ہو گی اور ملک کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے متحد ہونا ہو گا، تاکہ ان کے سرپرست امریکہ، برطانیہ اور بھارت کا گٹھ جوڑ ملک پر اپنا تسلط قائم نہ کر سکے۔ اور آپ کو امریکہ اور بھارت کی اسلام اور ملک کے خلاف سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہو گا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿لاَ يَتَّخِذْ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنْ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ﴾

"مومنوں کو چاہئے کہ مؤمنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں، ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے" (آل عمران؛3:28)

ولایہ بنگلہ دیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس